

6057 - محرم کے بغیر حج کا حکم

سوال

جب میری بیوی کی عمرچودہ برس تھی تو اس نے اپنی والدہ اوردو بہنوں اوربہنوٹی جو اس کا محرم نہیں تھا کے ساتھ حج کیا ، اسے اس وقت علم نہیں تھا کہ عورت پر اپنے محرم کے ساتھ حج کرنا واجب ہے ، تو کیا اس کا حج قبول ہے یا اس پر دوبارہ حج کی ادائیگی واجب ہوگی ؟

میری گزارش ہے کہ آپ اس موضوع میں کچھ دلائل اور علماء کرام کی آراء ذکر کریں ، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے -

پسندیدہ جواب

الحمد لله

اول :

ان شاء اللہ اس کا حج صحیح ہے ، لیکن محرم کے بغیر اس کا سفر کرنا حرام کام تھا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی و معصیت ہے ، کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے :

(محرم کے بغیر عورت سفر نہ کرے) -

اور اس نے محرم کے بغیر سفر کیا ہے ، لہذا اگر تو وہ اس کے حکم سے جاہل تھی تو امید ہے کہ اس میں معذور ہوگی اور اسے استغفار کرنی چاہیے ، اور اگر اسے حکم کا علم تھا تو پھر اسے توبہ اور استغفار کرنا ہوگی -

لیکن یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ :

کیا اس کے اس حج سے فریضہ حج ادا ہو گیا ؟

اگر تو وہ عورت حج کرنے کے وقت بالغ تھی تو اس کا فریضہ حج ادا ہو چکا ہے اگرچہ محرم کے بغیر ہی تھا ، اور اگر وہ بالغ نہیں ہوئی تھی تو پھر فریضہ حج دوبارہ ادا کرنا ہوگا ، اور اس کا پہلا حج نفلی حج ہوگا -

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

بلوغت سے مراد یہ ہے کہ بلوغت کی علامات میں سے کوئی ایک علامت ظاہر ہو چکی ہو ، مثلاً حیض ، زیرناف بال اگنے ، یا احتلام ہونا ، اور غالب طور پر لڑکی چودہ برس کی عمر میں بالغ ہو جاتی ہے ۔

واللہ اعلم .